REGD NO L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل لاہور

روزنامہ

یوم جمعہ — فی پرچہ ۱/

جلد ۳	۲۵ امان ۱۳۲۸ ہش	۲۵ مارچ ۱۹۴۹ء	نمبر ۷۰

177

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ امان :- سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ :-

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں :-

محترم نواب عبداللہ خان صاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں :- محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی حالت کل جیسی ہے ۔ جیسا کہ پہلے بتلایا جا چکا ہے ۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے ۔ اور مرض بھی دل کا ہے ۔ قدرتی کمزوری کی وجہ سے تشویش میں زیادتی پیدا ہو گئی ہے ۔ احباب دعا کے سلسلہ کو التزام کے ساتھ جاری رکھیں ۔ بالخصوص اجتماعی طور پر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم نواب صاحب کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین ۔ (ڈاکٹر) حشمت اللہ

ربوہ کے لئے ریلوے سٹیشن منظور ہو گیا

احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ خدا کے فضل سے اور سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا اور توجہ سے ربوہ کے لئے ہالٹنگ Halting سٹیشن منظور ہو گیا ہے ۔ اور ٹکٹ بھی چھپ چکے ہیں ۔ الحمد للہ

گاڑیوں کے اوقات اور دیگر ضروری اطلاعات نظارت امور عامہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں گی ۔ کیونکہ سپیشلوں وغیرہ کے انتظامات کے متعلق ابھی خط و کتابت جاری ہے ۔

پنڈت نہرو کے طرز بیان کے خلاف حکومت پاکستان کا پرزور احتجاج

کراچی ۲۴ مارچ :- ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے انڈین پارلیمنٹ میں سرحد کی سرخپوش تحریک کے متعلق جس پیرایہ میں ذکر کیا ہے ۔ اس کے خلاف حکومت پاکستان نے سخت احتجاج کیا ہے ۔ چنانچہ وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ پنڈت نہرو نے جس پیرایہ میں سرخپوش تحریک اور اس کی تخریبی کارروائیوں کا ذکر کیا ہے اس سے غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان ہے ۔ علاوہ ازیں حکومت پاکستان کو اندیشہ ہے ۔ کہ ان کے اس طرز بیان سے سرخپوشوں کی ناجائز حوصلہ افزائی ہوتی ہے ۔

حکومت پاکستان سے گفت و شنید کیلئے صدر کشمیر کمیشن کا عزم کراچی

سب کمیٹی کے ممبران دو روزہ دورے پر گلگت روانہ ہو گئے

کراچی ۲۴ مارچ :- اتحاد اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمیشن کے صدر اور نائب صدر ۲۸ مارچ کو حکومت پاکستان سے بات چیت کرنے کے لئے نئی دہلی سے کراچی آ رہے ہیں ۔ کمیشن کے فوجی مشیر لفٹیننٹ جنرل ڈلوائی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری بھی ان کے ہمراہ ہوں گے ۔ وہ دو روز تک کراچی میں قیام کریں گے ۔ عارضی صلح کے معاہدے پر حکومت ہند سے بات چیت کے دوران میں جو نئے مسائل پیدا ہوئے ہیں ۔ ان کے متعلق کمیشن کے یہ ممبران پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے بات چیت کریں گے ۔

آج نئی دہلی میں کشمیر کمیشن نے لفٹیننٹ جنرل ڈلوائی کی اس رپورٹ پر غور کیا جو انہوں نے عارضی صلح کی حدود کے علاوہ میں فوجی مبصروں کے کام کے متعلق پیش کی ہے ۔

کمیشن کی وہ سب کمیٹی جو آزاد کشمیر کے انتظامی مسائل کا مطالعہ کر رہی ہے ۔ کرنل مجید ملک کی معیت میں آج صبح راولپنڈی سے گلگت روانہ ہو گئی ہے ۔ گلگت میں دو روز تک قیام کرنے کے بعد کمیٹی کے ممبران ۲۶ مارچ کو راولپنڈی واپس آ جائیں گے

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کراچی روانہ ہو گئے

راولپنڈی ۲۴ مارچ :- پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں آج بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی سے کراچی روانہ ہو گئے ۔

— رنگون ۲۴ مارچ سرکاری فوجوں نے منڈلے سے آٹھ میل جنوب کی جانب امرپورہ گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے ۔

سٹرائک اور مظاہرہ

لاہور ۲۴ مارچ :- آج مغربی پنجاب کی کمیونسٹ پارٹی کے ایماء پر جاندا ٹین فیکٹری کے مزدوروں نے مکمل ہڑتال کر دی اور گذشتہ تین روز سے جو مصالحتی مساعی جاری تھیں ۔ اُن کو یک قلم توڑ کر احتجاجی جلوس نکالا ۔ اور "ہمارے مطالبات پورے کرو" "فیکٹری کا بائیکاٹ کر دو" کے نعرے لگاتے ہوئے شہر کے مختلف بازاروں اور سڑکوں پر گشت کیا

مظاہرین ڈائرکٹر آف انڈسٹریز کے دفتر کے سامنے بھی کھڑے ہو کر دیر تک نعرے لگاتے رہے ۔ کیونکہ پچھلی دفعہ انہوں نے مداخلت کر کے مالکوں اور مزدوروں میں صلح کرا دی تھی :-

(سٹاف رپورٹر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

موضع دھیروکے میں پولیس کے مظالم

موضع دھیروکے ضلع لائل پور میں پولیس نے جو سانیت سوز سلوک باشندگان دھیرا اور ان کی مستورات کے ساتھ کیا ہے۔ اس کی المناک تفصیلات اخبارات میں آ چکی ہیں۔ پرائیویٹ خبر رساں ایجنسی کے نامہ نگار نے اپنی تحقیقات پر جو واقعات معلوم کئے۔ اور جو اخبارات میں آ چکے ہیں۔ واقعی ایسے شرمناک ہیں۔ کہ ان کو پڑھ کر خود انسانیت بھی شرم کے مارے پانی میں ڈوبی جا رہی ہے۔

ہم ان پُرزور الفاظ میں اس بے پناہ ظلم و ستم کے خلاف حکومت سے پُرزور احتجاج کرتے ہیں۔ تمام پریس کی یہ متفقہ آواز ہے۔ اسلئے ہمیں امید ہے کہ حکومت مجرموں کو ایسی قرار واقعی اور عبرت انگیز سزا دیگی۔ کہ پھر ایسے واقعات پاکستان جیسی سب سے بڑی اسلامی حکومت میں رونما نہ ہونے پائیں۔ (ادارہ)

کیا مل گیا ساقی کی نگاہوں سے اتر کے؟

اب منتظرِ لطف ہیں غیروں کی نظر کے
کیا مل گیا ساقی کی نگاہوں سے اُتر کے؟

پہچانا نہ کوئی چشمۂ حیواں پہ سکندر
یہ چیز ازل سے ہے مقدر میں خضر کے

مُہلک بڑی ہوتی ہے خردمند کی ضد بھی
دکھلا دیا میداں میں ابوجہل نے مر کے

ہو قوسِ قزح بھی تو بھلا زاغ کے پر پر؟
کیا نقش بنا سکتی ہے طاؤس کے پر کے؟

پھر بوم کی تھم جاتی ہے آواز بھیانک
جب زمزمے گونج اٹھنے لگیں مرغِ سحر کے

محمود کی تفسیر کے آئینہ میں تنویر
قرآن کے حرف آئے نظر لعل و گُہر کے

درخواست ہائے دعا

(۱) مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری آجکل آنکھ کے اپریشن کے لئے میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کامیاب اپریشن اور کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ کیپٹن محمد اسحاق بقاپوری

(۲) میری لڑکی نعیمہ شمیم اہلیہ محمد عبداللطیف خان ناشر ایڈیٹر اخبار خادم کراچی مدت سے بیمار ہے۔ علاج سے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ پیر خلیل ہیڈ کلرک نظارت دعوۃ و تبلیغ

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں احباب ذیل کو ۳۰ اپریل ۵۰ء تک کے لئے عہدیدار منظور کیا جاتا ہے جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں۔ سیکرٹریوں اور امین محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدیداران کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے۔ قاضی کی ناظم صاحب قضاء ربوہ سے، سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔

۲۴۵ جید چک ع ۱۶

پریذیڈنٹ:۔ چوہدری حاکم علی صاحب چک ع ۱۶ جید ڈاکخانہ بھلر دانان تحصیل و ضلع شیخوپورہ
سیکرٹری مال:۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب ہیڈ ماسٹر " " " "

۲۴۶ چوبے چہار

پریذیڈنٹ:۔ چوہدری فتح محمد صاحب چوبے چہار ڈاک خانہ ڈھاباں سنگھ والی تحصیل و ضلع شیخوپورہ
سیکرٹری مال:۔ " محمد مختار صاحب " " "

۲۴۷ چک ع ۱۴۶/R.B کھیوا

پریذیڈنٹ:۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب سکینڈ ہیڈ سالار والہ ڈاک خانہ عثمانیت پور جیٹھ لائلپور ضلع
سیکرٹری مال:۔ سید احمد صاحب " " " "

۲۴۸ چک ع ۹ پنیار

پریذیڈنٹ:۔ چوہدری اللہ بخش صاحب صحابی (ریٹائرڈ پٹواری) چک ع ۹ پنیار ڈاکخانہ بھلوال ضلع سرگودہا
وائس " جہان خان صاحب " " " "
سیکرٹری مال " چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار " " "
" وصایا مولوی مہرالدین صاحب صحابی "
" تبلیغ چوہدری محمد شفیع صاحب " " "
" تعلیم و تربیت " عطاء اللہ صاحب نمبردار " " "
" امور عامہ " رحمت خان صاحب " " "
امین:۔ مولوی مہرالدین صاحب " " "
محاسب:۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار " " "

۲۴۹ میرپور خاص (سندھ)

پریذیڈنٹ:۔ ڈاکٹر حاجی خان صاحب سول سرجن سول ڈسپنسری میرپور خاص سندھ
سیکرٹری مال:۔ عبدالمنان صاحب چشتی "
" تبلیغ:۔ عبدالرحمٰن صاحب آف بمبئی "

۲۵۰ کوٹ شاہ عالم خان

پریذیڈنٹ:۔ میاں عاشق حسین صاحب کوٹ شاہ عالم خان ڈاکخانہ پنڈی بھٹیاں تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
سیکرٹری مال:۔ " مولا بخش صاحب " " " "
" تبلیغ:۔ " احمد دین صاحب " " " "

(ناظر اعلیٰ)

فونٹین پن واپس دے جائیں

کسی صاحب نے دفتر وکیل الصنعت میں میری میز سے نسواری رنگ کا Ever Sharp قلم کا پن لکھنے کے لئے اٹھایا تھا۔ لیکن وہ واپس نہیں دے گئے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ براہ کرم فوراً دفتر وکیل الصنعت میں پہنچا دیں۔ مشکور ہوں گا۔ (فدا محمد کارکن دفتر وکیل الصنعت)

جملہ افراد جماعت ہائے سلسلہ توجہ فرمائیں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت کی طرف سے ایک تجارتی و صنعتی ایوان کی تشکیل کی گئی ہے۔ اور گورنمنٹ آف پاکستان سے اسے رجسٹرڈ کروا دیا گیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے۔ کہ آپ اپنے علاقہ کے تاجر و صناع احباب کو اس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائیں حضور ایدہ اللہ کا منشاء ہے۔ کہ جماعت کے جملہ تاجر و صناع احباب جلد منظم ہو کر تجارت و صنعت کے میدان میں دوسروں سے آگے نکل جائیں۔ نیز براہ کرم اپنے علاقہ کے تاجر و صناع احباب کے نام اور پتہ جات سے دفتر ہذا کو فوراً اطلاع بخشیں:۔ جنرل سیکرٹری دی پیپلز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری پہلی منزل۔ نزد پبلیس سابقہ جانکی داس بلڈنگ دی مال لاہور

خطبہ جمعہ ہفتہ وار نمبر ۱۰

178

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بغیر تلوار کے دلائل سے اسلام کو غالب کرنے کیلئے مبعوث ہوئے ہیں

الٰہی سلسلوں میں فتنہ پھیلانے والوں کے لئے ناکامی مقدر ہو چکی ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ دسمبر ۱۹۴۸ء بمقام رتن باغ لاہور

مرتبہ: مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

میں پچھلے چند دنوں سے بعض دوستوں کی طرف سے ایک سوال ہوتا رہا ہے۔ اور میں ایک حد تک اس سوال کو ٹلانے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ مگر اب چونکہ یہ سوال مختلف لوگوں کی طرف سے اور مختلف جگہوں سے لکھا گیا ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس کے متعلق مجھے چند باتیں کہہ دینی چاہئیں۔ جہاں تک میرے گلے کا سوال ہے مجھے ابھی تک کھانسی کی تکلیف جاری ہے۔ اگرچہ پہلے کی نسبت اس ہفتہ آرام رہا ہے۔ لیکن ابھی تک ایسا آرام نہیں آیا۔ کہ گلے پر زیادہ دباؤ ڈالا جا سکے۔ لیکن یہ بات ایسی نہیں کہ اس تکلیف کی وجہ سے میں اسے بیان نہ کروں مصلحتاً میں اس کی زیادہ تشریح بھی نہیں کرنا چاہتا۔ بلکہ صرف اسی حد تک بیان کرونگا۔ کہ جو جانتے ہیں۔ وہ جان جائیں۔ اور جو لوگ نہیں جانتے۔ ان کے لئے یہ بات زیادہ پریشانی کا موجب نہ ہو۔

کچھ عرصہ سے شہر کراچی جماعت کے لئے

فتنہ کا موجب

بنا ہوا ہے بعض لوگ کراچی میں اس قسم کی باتیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ جو جماعت کے شیرازہ کو پراگندہ کرنے کا موجب ہو سکتی ہیں۔ اور زیادہ تر ان کے اعتراضات احمدیت کو چھوڑ کر خلافت اور خصوصاً خلیفہ پر ہوتے ہیں۔ اور ایک عرصہ سے ایک ایک کر کے جماعت کے دوستوں نے مجھے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اور کہا ہے کہ اس قسم کے پروپیگنڈا کو کسی نہ کسی طرح روکنا چاہئے۔ اور ایسے لوگوں کو جماعت سے خارج کر دینا چاہیئے۔ میں اس بات کو دیر سے ٹلاتا رہا ہوں۔ اور اس کی بعض وجوہ ہیں لیکن اب چونکہ یہ سوال مختلف لوگوں کی طرف سے اور مختلف جگہوں سے آ رہا ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اسکے متعلق اپنے خیالات لوگوں کو بتا دوں۔

پہلی چیز

جو مجھے اس بات پر آمادہ کرتی رہی ہے کہ میں اس امر پر کسی قسم کا نوٹس نہ لوں۔ وہ یہ تھی کہ ان لوگوں نے کہا ہے۔ کہ اس بات سے چونکہ فتنہ کا اندیشہ ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں کو جماعت سے خارج کر دینا چاہیئے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض وقت اس قسم کے لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جنہوں نے فتنے پیدا کئے۔ اور ہم نے انہیں جماعت سے خارج کر دیا۔ بلکہ درحقیقت انہیں خارج کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ جو لوگ اس قسم کا کام کرتے ہیں۔ وہ آپ ہی آپ جماعت سے نکل جاتے ہیں۔ ہمارا کام صرف اتنا ہی تھا۔ کہ ہم بتا دیتے کہ فلاں آدمی جماعت سے نکل گیا ہے۔ لیکن بہرحال ایسے الفاظ ہماری طرف سے بولے جاتے رہے ہیں کہ فلاں آدمی کو جماعت سے خارج کر دیا گیا ہے۔ گو حقیقتاً وہ اپنے ہی عمل سے جماعت سے خارج ہو جاتا ہے۔ احمدیہ جماعت کے پاس کوئی حکومت نہیں کہ اس میں خیالات کا اختلاف اس حد تک جائز ہے جو تضاد کی صورت اختیار کر جائے۔ بلکہ

یہ ایک مذہب

ہے۔ اس میں اختلاف صرف ایک حد تک جائز ہے۔ اور جب اختلاف اس حد سے بڑھ جائے۔ تو وہ ناجائز ہو جاتا ہے۔ جب کوئی آدمی اس حد سے گزر جاتا ہے۔ تو وہ اپنے عمل سے آپ ہی جماعت سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر دیتا ہے۔ پس درحقیقت اس اعلان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مگر بعض دفعہ ایسے اعلان کئے گئے۔ اور ان لوگوں کو یہ کہنے کا موقعہ ملا۔ کہ دوسرے لوگوں کو ہم سے متنفر کرنے اور ہمارے اثر سے نکالنے کی کوشش کی گئی ہے

یہ بات تو چھوٹی ہے لیکن پھر بھی بعض کمزور لوگ خیال کرتے تھے۔ کہ اگر ایسے لوگوں کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا جاتا۔ تو ان کے لئے زیادہ سہولت پیدا ہو جاتی۔ اور وہ اپنے خیالات کو زیادہ آسانی کے ساتھ لوگوں میں پھیلا سکتے۔ پس اس خیال کے ماتحت میں نے سوچا کہ اس دفعہ ایسے لوگوں کے خلاف میں کسی قسم کا قدم نہ اٹھاؤں۔ بلکہ انہیں اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں کرتے چلے جائیں۔ اگر وہ

خدا تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت

وہ کام کر رہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے ان کے لئے اس کام میں کامیابی مقدر کی ہوئی ہے تو وہ میرے روکنے سے بھی نہیں رک سکتے۔ لیکن اگر انہیں اس کام میں کامیابی حاصل ہونا ممکن نہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے یہ مقدر کیا ہوا ہے کہ وہ اس کام میں ناکام ہوں گے۔ تو پھر اس اعلان سے یہ خدائی فعل مشتبہ ہو جائے گا۔ اور وہ لوگ کہہ سکیں گے۔ کہ اگر ہم کامیاب نہیں ہوئے تو اسکی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو ہم سے ملنے جلنے نہیں دیا گیا۔ اور انہیں ہماری باتیں سننے سے منع کر دیا گیا ہے۔ لیکن اگر ایسا اعلان نہ کیا جائے۔ تو یہ بات مشتبہ نہ ہوگی۔ اور بغیر اسکے کہ میں انہیں روکوں وہ آپ ہی آپ ناکام ہو جائینگے۔ اور مجھے ان کے خلاف کوئی کوشش اور

جدوجہد

کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اسی لئے میں نے پہلے طریق عمل کے خلاف اس دفعہ دوسری شق کو لے لیا ہے۔ یعنی بجائے اسکے کہ میں جماعت کو ان سے ملنے جلنے سے روکوں یا ان کے جماعت سے الگ ہو جانے کا اعلان کروں۔ میں نے انہیں کھلا چھوڑ دیا ہے۔ تا وہ جو چاہیں کریں اور جس طرح چاہیں کریں۔ اگر ان کے لئے کامیابی حاصل کرنا مقدر نہیں۔ تو وہ آپ ہی آپ ناکام ہو جائینگے اور ساتھ ہی کسی قسم کا اشتباہ باقی نہیں رہے گا

خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جو نبی اس کی طرف سے شریعت لے کر آتے ہیں۔ انہیں لڑائی بھی کرنی پڑتی ہے۔ جیسے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو لڑائی کرنی پڑی۔ یا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو لڑائی کرنی پڑی۔ مگر ان کی کامیابی پر مختلف لوگوں نے اعتراضات کئے۔ کہ انہوں نے تلوار کے ذریعہ سے کامیابی حاصل کی ہے۔ دلائل کے ذریعہ سے انہیں کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی تھی۔ جب ان پر ایسے اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ ان کے آخری زمانہ میں اپنے مامور کو بغیر تلوار کے بھیج دیتا ہے۔ جسے لڑائی نہیں کرنی پڑتی۔ تا وہ بغیر تلوار کے اور دلائل کے ساتھ اسلام کو دوسرے مذاہب پر غالب کرے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لیظھرہ علی الدین کلہ یعنی مسیح موعود اسلام کو دلائل کے ذریعے تمام ادیان پر غالب کر دے گا۔ تب لوگ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اس مذہب کے پہلے بانی نے اگر تلوار کے ذریعہ سے غلبہ حاصل کر لیا تھا۔ تو یہ تو تلوار نہیں لایا۔ اگر پہلا نبی تلوار کے ذریعہ غالب ہوا تھا تو چاہیئے تھا یہ بھی تلوار لاتا۔ لیکن یہ تلوار نہیں لایا۔ اور اگر یہ بغیر تلوار کے غالب آ سکتا ہے۔ تو پہلا کیوں بغیر تلوار کے غالب نہیں آ سکتا تھا۔ اس طرح وہ شبہ جو پہلے نبی پر لڑائی کی وجہ سے پیدا ہو جاتا تھا دور ہو جاتا ہے۔ پس میں سمجھتا ہوں کہ پہلے جو شبہ پیدا ہو گیا تھا۔ یعنی لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ہمارے جماعت سے اخراج کے اعلان اور اس سے دوسرے لوگوں کو ملنے جلنے سے منع کر دینے کی وجہ سے وہ اپنے خیالات کو پھیلا نہیں سکے۔ اس شبہ کا ازالہ اس صورت میں ہی ہو سکتا ہے۔ کہ اب ایسے شخص کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ اس کا جو جی چاہے کرے۔ اور جس طرح چاہے کوشش کرے۔

وہ میٹنگیں کرے اور مجلسیں کرے لوگ اُس کی مجلسوں میں جائیں اور اُس کی باتیں سنیں وہ اپنے خیالات کو لوگوں میں پھیلائے۔ اور پھر دیکھا جائے کہ وہ کامیاب ہوتا ہے۔ یا میں کامیاب ہوتا ہوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر سب سے زیادہ جو سوال اٹھا تھا۔ وہ مولوی ثناء اللہ صاحب کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس وقت ایک مجھے دلیل سمجھائی۔ اور اسی کی وجہ سے ہم غالب رہے اور جو دشمن تھے۔ اُن کے دانت کھٹے ہو گئے۔ اور

وہ دلیل

یہ تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ پر مختلف لوگ آئے اور انہوں نے کہا۔ آپ جھوٹے ہیں اور ہم سچے ہیں۔ اور چونکہ جھوٹے سچے کے مقابلے میں اُس کی زندگی میں مرجاتے ہیں۔ اس لئے آپ ہماری زندگی میں ہی مرجائیں گے اور ہم چونکہ سچے ہیں۔ اس لئے لمبی عمر پائیں گے۔ اس کے بعد ایسے واقعات پیش آئے۔ کہ وہ مرگئے۔ اور آپ زندہ رہے اب کہنے والوں کے دلوں میں یہ شبہ پڑ سکتا تھا۔ کہ یہ اتفاق کی بات ہے کہ آپ زندہ رہے اور آپ کے مخالف مرگئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ایک مخالف شخص کے منہ سے یہ بات نکلوا دی کہ سچا مر اکرتا ہے اور جھوٹا اُس کے مقابلہ میں زندہ رہا کرتا ہے تب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت ہو گئے۔ اور وہ زندہ رہا۔ اب اس تقابل نے ظاہر کر دیا۔ کہ یہ خدائی فعل تھا۔ اتفاقی امر نہیں تھا۔ اس طرح ایک وقت میں تدبیر اختیار کر کے ہم نے دشمن کے مقابلہ میں فتح حاصل کی لیکن جب دشمن نے یہ اعتراض کیا کہ

تدبیر اور حقیقت

کی وجہ سے تم غالب آئے ہو۔ تو ہم نے دوسرا طریق اختیار کیا۔ کہ اچھا تم تدبیر اختیار کر لو۔ اور پھر اس کا نتیجہ دیکھ لو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ شخص جو اس منصوبہ کا بانی ہے۔ اُس کے متعلق ۴ سال ہوئے۔ جب کہ وہ دہلی میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے رویاء میں بتایا تھا کہ وہ مرتد ہو جائے گا۔ میں نے اس رویاء کو بعض لوگوں پر ظاہر بھی کر دیا تھا۔ چنانچہ اُس کا ایک سالا دہلی سے میرے پاس آیا۔ تو میں نے اُس سے پوچھا کہ بتاؤ تمہارے بہنوئی کا کیا حال ہے اس نے جواب دیا وہی حالت ہے۔ جو عام طور پر ہوتی ہے یعنی کسی سے کبھی لڑائی ہو گئی۔ یا جھگڑا ہو گیا اور تو کوئی بات نہیں۔ میں نے اُسے کہا کہ میں نے اُس کے متعلق یہ رویاء دیکھا ہے اور اس کے متعلق ڈر رہا ہوں کہ کہیں اُس کے لئے کوئی ٹھوکر والی بات پیدا ہو جائے۔ اس چار سال کے عرصہ میں اُسے کئی مواقع اپنے اخلاص کو ظاہر کرنے کے ملے۔ اور بظاہر یہ نظر آتا تھا۔ کہ وہ اخلاص میں بڑھتا چلا جائے گا۔ اور دین میں ترقی کر جائے گا اگر اُسے ٹھوکر نہ لگتی۔ تو میرے لئے یہ امر

پریشانی کا موجب

ہوتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق مجھے کہا تھا کہ وہ مرتد ہو جائے گا۔ پس اُس کا مرتد ہو جانا میرے لئے تعجب کی بات نہیں۔ میرے لئے تو تعجب کی بات اُس وقت ہوتی۔ جب وہ مرتد نہ ہوتا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ بھی بتایا۔ کہ وہ نادم اور ذلیل ہوگا۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس پیشگوئی میں بھی خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ اور اسے مشتبہ نہیں کرنا چاہیئے

میں نے رویاء میں دیکھا۔ کہ وہ میرے پاس آیا ہے اور معافی مانگ رہا ہے۔ اور اس نے صرف معافی ہی نہیں مانگی۔ بلکہ وہ میرے پیچھے پڑ گیا ہے۔ جیسے وہ زبردستی معافی لینا چاہتا ہے۔ آخر میں نے اُسے کہہ دیا کہ جاؤ۔ میں نے معافی دیدی۔ پھر اُس نے کہا۔ کہ میرے گھر بھی چلو تا میری بیوی کی بھی دلجوئی ہو جائے۔ اب مجھے یاد نہیں کہ میں نے اس کا کیا جواب دیا۔ یہ چیز بتاتی ہے۔ کہ اُسے ایک دن ندامت ہوگی۔ وہ کب ہوگی اور کس وقت ہوگی یہ خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ اُسے ندامت ہوئی ہے۔ خواہ وہ موت کے وقت کی ہی ندامت کیوں نہ ہو۔ جیسے فرعون کی ندامت۔ بہرحال میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ ندامت کب ہوگی۔ مگر اس سے یہ نتیجہ ضرور نکلتا ہے۔ کہ وہ شکست کھائیگا۔ کیونکہ اگر وہ جیت جائے تو پھر ندامت نہیں ہو سکتی۔ یہ خواب ظاہر کرتی ہے کہ وہ موت کے وقت یا زندگی میں ہی ضرور نادم ہوگا۔ کہا جاسکتا ہے کہ

موت کے وقت

کی ندامت کا پتہ کیسے لگ سکتا ہے۔ جیسے مولوی محمد حسین صاحب کے متعلق کہا گیا۔ کہ مرتے ہوئے ندامت کے اظہار کا دعوےٰ تو ہر شخص کر سکتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ندامت کا اظہار وہی کر سکتا ہے۔ جسے شکست ہو۔ پس جب کسی کے موت کے وقت توبہ کرنے کی خبر دیجاتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی ضمنی دعوےٰ یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ وہ شخص اپنی مخالفت میں ناکام رہے گا۔ اگر وہ فی الواقع ناکام رہے۔ تو موت کے وقت تو یہ ایک طبعی امر ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اور اگر وہ ناکام نہ ہو۔ تو توبہ کا دعوےٰ کرنے والا ایک غیر معقول دعویٰ کرتا ہے۔ جسے رد کیا جائے گا۔ پس اس پیشگوئی میں اس شخص کے ہارنے کی پیشگوئی شامل ہوتی ہے۔ اور ہارنا دل کی بات نہیں بلکہ ظاہر امر ہے۔ اور بظاہر پورا ہو کر باطنی دعویٰ کی بھی تصدیق کر دیتا ہے۔ پس اس پیشگوئی کو مبہم نہیں کہا جاسکتا۔ میری اس خواب میں بھی ایسی ہی خبر ہے۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ خواب ایک بے ثبوت بات کو پیش کرتی ہے۔ کیونکہ اس میں اس معترض کے ہارنے کی بہرحال خبر موجود ہے اور اگر یہ بات پوری ہوئی اور ضرور پوری ہوگی تو اگر اُسے توبہ کی زندگی ہی میسر نہ ہوئی۔ تو ضرور موت کے وقت اُسے شرمندگی اور ندامت ہوگی جس طرح فرعون کو ہوئی۔ اور زندگی کی شکست موت کی توبہ کی دلیل ہوگی۔ غرض توبہ تو ایک ضمنی چیز ہے مگر یہ یقینی اور قطعی ہے۔ کہ وہ ناکام رہے گا۔ اور شکست کھائیگا۔ اور اپنی اس شکست کو اپنی زندگی میں دیکھ لے گا۔ پس اس وجہ سے بھی میں نے سمجھا۔ کہ میں اس میں دخل دے کر خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کو مشتبہ نہ کردوں۔

یہ وجوہات ہیں۔ جن کی وجہ سے میں خاموش رہا ہوں۔ اور میں مجبور ہوں میں نے یہ

قطعی فیصلہ

کر لیا ہے کہ میں اس سلسلہ میں کوئی قدم نہیں اٹھاؤں گا۔ وہ جس طرح چاہے کرے اور جو چاہے کرے خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ذلیل ہوگا اور میں اس پیشگوئی کو اپنی تدبیر سے مشتبہ نہیں کرنا چاہتا۔ ہاں ایک صورت ہے کہ اگر وہ شخص اور اُس کے ساتھی کوئی ایسا وطیرہ اختیار کریں۔ جس کی وجہ سے میری خاموشی لوگوں کے لئے ٹھوکر کا موجب بننے لگے۔ تو پھر حالات کی مجبوری کی وجہ سے اس شخص اور اُس کے ساتھیوں کو جماعت سے خارج ہونے کا اعلان کرنا پڑے گا۔

اس کے بعد میں دوستوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے

اختر صاحب کی لڑکی

فوت ہو گئی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد میں اُس کا جنازہ پڑھاؤں گا۔ اختر صاحب کے لئے یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اُنکی ایک لڑکی پہلے بھی بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے فوت ہو گئی تھی۔ اور اب یہ لڑکی بھی بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے فوت ہوئی ہے۔ اس کی جسمانی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ اور یونانی اطباء اسے بیماری تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن اس کی روحانی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ بسا اوقات صرف جسمانی وجوہ ہی ہوتی ہیں۔ لیکن مومن کو چاہیئے۔ کہ وہ ہر حالت میں اپنی اصلاح کی طرف توجہ رکھے ایک واقعہ لکھا ہے کہ کوئی بزرگ کہیں جا رہے تھے کہ اُن کا گھوڑا ایک جگہ پر رک گیا۔ اس پر وہ استغفار کرنے لگے۔ اُن سے کسی نے پوچھا آپ گھوڑے کے رک جانے پر استغفار کیوں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا گھوڑا میری ملکیت ہے اگر وہ چیز جو میری ملکیت ہے میرے سامنے رکتی ہے اور میری اطاعت نہیں کرتی۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ میں نے بھی اپنے مالک کے سامنے اُس کی اطاعت سے انکار کیا ہوگا۔ اس لئے میں استغفار کر رہا ہوں

پس بسا اوقات ایسی تکالیف کسی روحانی کمزوری کی وجہ سے بھی ہوتی ہیں۔ اس لئے مومن کو استغفار اور توبہ کرنی چاہیئے۔ اور خدا تعالیٰ کے سامنے جھکنا چاہیئے تا کمزوریاں اس کیلئے کسی تکلیف کا موجب نہ بن جائیں۔

میرا

یہ مطلب نہیں

کہ ایسا ہمیشہ روحانی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ جسمانی طور پر بھی ہو سکتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لڑکے فوت ہو گئے تھے۔ اور لڑکیاں زندہ رہی تھیں۔ اور پھر لڑکیوں کی قریبی اولاد بھی تھوڑی ہی تھی ایک لڑکی کی اولاد کے متعلق تو شبہ ہے کہ اس کی اولاد تھی بھی۔ یا نہیں۔ یعنی حضرت عثمانؓ کی نسل حضرت زینبؓ سے چلی ہے یا نہیں۔ تواریخ میں اس امر کے متعلق خبر ہے۔ قرین قیاس یہی ہے کہ اُن کی اولاد زندہ رہی لیکن وہ ایسی حالت سے گذری جس کے متعلق شبہات پیدا ہو گئے۔ ہاں حضرت فاطمہؓ کی اولاد چلی۔ اور کچھ عرصہ بعد کثرت سے چلی اور اب تو وہ ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس کا انکار نہ کوئی کر سکتا ہے۔ اور نہ کسی نے کیا ہے۔ پس میرا یہ مطلب نہیں کہ ایسا صرف روحانی کمزوریوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بعض دفعہ حوادث کی وجہ سے بھی ایسا ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی مومن کو توبہ اور انابت الی اللہ سے کام لینا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کے سامنے جھکنا چاہیئے۔ اور دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اگر یہ کسی کوتاہی اور کمزوری کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اُسے دور کرے تا ساتھ ہی ساتھ اس کی کمزوریوں کا ازالہ بھی ہوتا چلا جائے۔

جماعت احمدیہ کی تیسویں مجلس مشاورت

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال مجلس شوریٰ انشاء اللہ ۱۵-۱۶ اپریل کی درمیانی شب کو ربوہ میں منعقد ہوگی۔ اس اجلاس میں صرف بجٹ پیش ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔!

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء (جمعہ ہفتہ۔ اتوار) کو نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

افریقہ کے تاریک ملک میں نورِ اسلام کی شعاعیں

رپورٹ سیرالیون مشن بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۸ء و جنوری ۱۹۴۹ء

از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جنرل سکرٹری سیرالیون مشن

خط و کتابت

"پیغام احمدیت" کے سلسلہ میں ٹریکٹ نمبر ۲ (کرسمس کارڈ) پانچ صد کی تعداد میں شائع کر کے سیرالیون کے سب پراونشل چیفس، اور گورنر سے لے کر ہر محکمہ کے بڑے افسر تک پہنچایا۔ ایک درجن دنیا کے مشہور مراکز، ٹریکٹ شائع کرنے والے امریکن مسیحی مشنوں میں ارسال کئے۔ اسکے علاوہ مراکو، ہندوستان، پاکستان، ایران افغانستان، لبنان، حیدرآباد، مصر، روم اور لنڈن میں خاص خاص اشخاص کو ارسال کئے لیگوس کے بشپ کو بھی پیغام احمدیت دیا۔ کل خطوط ۲۰۰ سپرد ڈاک کئے

حضور انور کے حکم اور مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کی تار کے جواب میں ایک ... میکالی اور ٹیگور کا" کا کیا۔ دکان کا حساب چیک کیا۔ وہاں کے چیف کو ملے اور ایک لیکچر دیا۔ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب ساتھ تھے۔

مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی کی جدوجہد

مکرم صوفی صاحب نے دو دورے کئے۔ جو تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی و تنظیمی اغراض پر مشتمل تھے جس میں "بو" "مگبورکا" "میکالی" "فری ٹاؤن اور "روکوپر" گئے اس دورہ میں آپ نے جماعتوں کی تعلیم و تربیت کی اور تبلیغ کے موقعہ سے فائدہ اٹھایا نیز اسن المومنین کا درس دیا۔ "باڈو" کی جماعت کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی سیرۃ النبی کے موقعہ پر ایک لیکچر دیا۔ جس میں حاضری ۲۰۰ کے قریب تھی۔ باجے بو کی جماعت کے علاوہ اس جلسہ میں بہت احباب شامل ہوئے آپ نے "بو" اور مگبورکا کے سکولوں کا معائنہ بھی کیا اور سکولوں سے متعلق بہت سے امور کے متعلق انچارج صاحب مقیم بو سے مشورہ و اصلاح کر کے انتظام کیا۔ نئے ٹیچر حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کی۔ اور دفتر تعلیم کے افسران سے ملاقاتیں کیں۔ "بو" میں ایک چھوٹا سا مکان بورڈرز کے لئے خریدا اور سکول کی فیلڈ ہموار کرائی اس کے علاوہ "بو" اور مگبورکا سکولوں کے کنسرٹ میں شامل ہوئے اور سکولوں کے حق میں جماعتوں میں پروپیگنڈا کیا۔

سیرۃ النبی کا جلسہ جو "باجے بو" کیا گیا تھا۔ اس میں ۱۰۰ کے قریب غیر احمدی بھی شامل ہوئے ان سب کی خوراک و رہائش کا انتظام جماعت "باجے بو" نے کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

"بو" سیکشن و "بو" سکول:- خاکسار اس حلقہ کا انچارج ہے شروع دسمبر سے تبلیغ و تبشیر کے کام کے علاوہ خاکسار سکول کے کام کی نگرانی کرتا رہا۔ مورخہ ۹ دسمبر کو سالانہ تعطیلات سے قبل حسب دستور و معمول سکول کلوزنگ فنکشن منایا گیا۔ اس سلسلہ میں خاکسار نے تقریباً ۱۰۰ معزز احباب کو دعوت نامے ارسال کئے جو سائیکلو سٹائل مشین پر خود چھاپے۔ لیڈی ایجوکیشن آفیسر نے صدارت کی درخواست قبول کی۔ ½۴ بجے قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ خاکسار نے جلسہ کی ابتدا کی۔ طلباء نے مجوزہ پروگرام کے مطابق کام کیا۔ پروگرام تبلیغی لائن پر تیار کیا گیا۔ اور لوگ دور دور سے آئے ہوئے تھے۔ طلباء کا نماز پڑھنا اس کا ترجمہ کرنا، اور عربی گفتگو کرنا بہت مفید ثابت ہوا اور حاضرین نے دل کھول کر داد دی اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ احمدیہ سکول کا جلسہ باقی سب سکولوں کے جلسوں سے کامیاب اور دلچسپ رہا۔ الحمد للہ

مسٹر آدم بن محمد جو گولڈ کوسٹ سے ۱۹۴۷ء میں یہاں آئے اور سکول میں بطور ہیڈ ماسٹر کام کرتے رہے۔ اس ماہ رخصت پر گولڈ کوسٹ روانہ ہو گئے مورخہ ۱۳ دسمبر کو خاکسار نے ایک الوداعی پارٹی کا انتظام کیا۔ جماعت "بو" کے مشورہ سے ۱۲۰ احباب کو دعوت نامے ارسال کئے گئے "بو" سیکشن کی جماعتوں نے اس پارٹی کو کامیاب بنانے کے لئے حتی المقدور چندہ دیا۔ فجزاہم اللہ کھانے کے بعد جماعت "بو" کے دو افراد نے نیز تین مسلم و عیسائی افراد نے انفرادی طور پر مسٹر آدم کی خدمات کا بہترین الفاظ میں ذکر کر کے ان کا شکریہ ادا کیا اور عمدہ خیالات کا اظہار کیا۔ پھر خاکسار نے ایک تبلیغی تقریر کی اور مسٹر آدم کی زیر نگرانی سکول کی شاندار ترقی اور ان کی خدمات کا ذکر کیا۔ جو احمدیت کی صداقت کی دلیل ہے۔ سکول کی تاریخ اور کام سے پبلک بہت محظوظ ہوئی۔ صاحب صدر نے اپنے ریمارکس میں سکول کی اس رفتار ترقی پر خراج تحسین ادا کیا۔ مسٹر آدم نے ایڈریس کا جواب دیا اور احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے زیادہ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

خاکسار شہر کے مختلف حصوں میں پیغام احمدیت پہنچانے اور تعلیم و تربیت کرنے کے لئے روزانہ جاتا رہا۔ ٹریکٹ تقسیم کرتا رہا۔ اور سلسلہ کی کتب فروخت کیں۔ سکول کے حق میں پروپیگنڈا کیا کرسمس کے موقعہ پر سینکڑوں افراد تک پیغام حق پہنچایا اور خوب تبلیغ کی۔

جماعت کی تعلیم و تربیت کے ضمن میں صبح و شام درس "لائف آف محمدؐ" اور قرآن کریم کا دیتا رہا۔ بعض احباب کو یسرنا القرآن کی تعلیم بھی دیتا رہا۔ نیز زائرین مشن کو ضروری مواد مہیا کرتا رہا۔

ماہ جنوری ۱۹۴۹ء

جنوری کے سارے مہینہ میں خاکسار سکولوں کے انتظامی امور میں بہت مشغول رہا۔ تاہم روزانہ تبلیغ کے لئے شہر میں گھومتا رہا اور تبلیغی گفتگو، و تبادلہ خیالات کی کثرت رہی۔

سکول:- سارے سکولوں کے لئے استادوں کی دیکھ بھال۔ نئے استادوں کا انتظام، نئی سپلائی اور نئی کتابوں وغیرہ کا انتظام کرتا رہا۔ اس سلسلہ میں "بو" محکمہ تعلیم کے افسروں سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ اور سکولوں کے بارے میں اپنی پالیسی واضح کی۔ اور قابل دریافت امور کی وضاحت کروائی "بو" چونکہ پروٹیکٹوریٹ کا صدر مقام ہے۔ یہاں محکمہ تعلیم کا دفتر ہے اور ان کی طرف سے "بو" احمدیہ سکول کا معائنہ کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں دو نئے ٹیچروں کی ضرورت تھی۔ جو وقت پر مہیا نہ ہو سکے۔ اس خدشہ کے مدنظر کہ سکول کی رپورٹ بوقت معائنہ خراب نہ ہو۔ خاکسار نے سٹینڈرڈ ۳، ۴ اور ۵ از خود سنبھالے اور جنوری کا سارا مہینہ خود پڑھاتا رہا۔ میرا سکول میں ہونا مفید ثابت ہوا اور اس وجہ سے سکول کی رپورٹ نسبتاً اچھی رہی۔ سکول کا معائنہ خود سینئر ایجوکیشن آفیسر نے دو دفعہ کیا۔ اور کام دیکھ کر خوش ہوا۔

سکول ٹائم کے بعد خاکسار باوجود دوسرے دن کے لئے تیاری کرنے کے تبلیغ کے لئے جاتا رہا اور سکول کے لئے پروپیگنڈا بھی کرتا رہا۔ الحمد للہ کئی افراد نے اپنے بچے سکول میں بھیجنے کا وعدہ کیا۔ اور بھیجے

دورہ:- جنوری کے آخری تین دنوں میں خاکسار نے ایک تبلیغی و انتظامی دورہ "مکینی"، "مگبورکا" اور میکالی کا کیا۔ ہر سہ جگہ تبلیغ و تبشیر کرتا رہا "مگبورکا" سکول کا معائنہ کیا "میکالی" میں تبلیغ کی۔ چیف سے ملا۔ اور چھ دن کے بعد واپس آیا۔

جنوری کے پہلے ہفتہ میں "بو" سکول کے ایک کمرہ میں سیرت نبی کا جلسہ کیا گیا۔ چھ احباب نے تقاریر کیں۔ اتوار ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ نہ آ سکے تاہم جلسہ کامیاب رہا نئے سال کے موقعہ پر کئی بڑے بڑے افراد کو ملا اور پیغام احمدیت پہنچایا۔

خدا کے فضل سے "بو" میں قیام کے دوران میں صبح و شام قرآن مجید اور "لائف اینڈ ٹیچنگز آف محمدؐ" کا درس دیتا رہا۔

فری ٹاؤن مشن

مکرم جناب امیر صاحب محترم یکم جنوری کو "میکالی" اور "مگبورکا" پہنچے "میکالی" میں دوکان کی دیکھ بھال کی۔ اور قرضوں وغیرہ کی فہرستیں بنائیں۔ چیف میکالی سے تین چار دفعہ ملے۔ مگبورکا کی جماعت کی تنظیم کی۔ مگبورکا کے بیمار ہیڈ کو ہسپتال پہنچایا اور اس کی عیادت کی۔ ایک مقام "سیلے" میں رات رہ کر ایک لیکچر دیا۔ آپ کی واپسی جنوری میں ہوئی۔ اس سفر میں مکرم صوفی صاحب بھی شامل تھے۔

ایک مجاہد کی آمد:- یہ خبر نہایت خوشی سے سنی جائے گی کہ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے براہ شفقت و مہربانی مکرم مولوی محمد عثمان صاحب سابق مبلغ اٹلی کو سیرالیون آنے کا ارشاد فرمایا ہے مولوی صاحب موصوف اس ماہ کی تاریخ کو فری ٹاؤن وارد ہوئے۔ مکرم امیر صاحب نے ان کے آنے سے پہلے ذمہ دار افسروں سے مل کر ان کے اس ملک میں داخلہ کی اجازت لے لی تھی آپ ان کو جہاز پر لینے گئے۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کا آنا ہمارے لئے برکت کا موجب بنائے۔

ملاقاتیں:- مکرم مولوی صاحب کا تعارف اخبارات کے ایڈیٹروں، معزز شہریوں، مختلف سکولوں اور سوسائٹیوں میں کرایا۔ مکرم مولوی صاحب نے کئی ایک اداروں میں تقریریں بھی کیں۔ سیرۃ النبی کے جلسوں میں بھی تقریریں کیں۔ فورہ بے کالج کے پروفیسروں اور طلباء نیز بعض پادریوں سے بھی ملے اور گفتگو کی۔ زائرین کو تبلیغ کی جاتی رہی اور بعض کو یسرنا القرآن کی تعلیم دی جاتی رہی۔ ایک احمدی بچہ کا عقیقہ تھا۔ اس میں شامل ہوئے۔

خدمت خلق اور بیماروں کی عیادت کی جاتی رہی سیرالیون کے ہمسایہ ملک کے لوگ فری ٹاؤن آتے جاتے رہتے ہیں۔ ان کو مل کر مکرم امیر صاحب تبلیغ کرتے رہے اور کتب فروخت و ٹریکٹ تقسیم کرتے رہے۔ فرنچ علاقہ کے ایک دوست کو "لائف آف محمدؐ" کا فرنچ میں ترجمہ کرنے کو کہا۔ اس نے وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورا کرنے کی توفیق دے۔

ایڈیٹر صاحب "ڈیلی میل" کو کتاب "لائف آف محمدؐ" ریویو کے لئے دی۔ اس کتاب کا امتحان ۶ فروری کو لیا گیا۔ اس کا اعلان چھپوایا گیا۔

وحدت و اخوت انسانی اور بہائیت

(از مکرم میاں محمد عمر صاحب بی۔اے ایل ایل بی جھنگ)

ان دنوں بہائیوں نے دہلی سے آکر پاکستان میں اپنا مرکز قائم کیا ہے اور وسوسہ اندازی وسیع پیمانہ پر شروع کر رکھی ہے۔ چنانچہ آجکل اہل بہا کی طرف سے یہ خیال پیش کیا جاتا ہے کہ بہائیت اسلام کی ارتقائی کڑی ہے۔ وہ کہتے ہیں اسلام نے صرف وحدت ادیان پیدا کی ہے۔ بہائیت وحدت انسانی کا سبق دیتی ہے۔ اسلام صرف اسلامی اخوت قائم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ انما المومنون اخوۃ بہائیت نے اس کے بالمقابل اخوت انسانی کی تعلیم دی ہے۔ وہ غیر مذاہب والوں سے قطع تعلق کی تعلیم نہیں دیتی بلکہ ان میں رشتہ ناطہ کرنے کی اجازت دیتی ہے لیکن اسلام میں یہ صورت نہیں۔ اس بات کو پیش کر کے بہائی کہتے ہیں یہ تعلیم اسلام کے مقابل پر بہتر ہے بہائی تاریخ پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ باب و بہا کی تعلیم مالھا من قرار کی مصداق ہے۔ چنانچہ پروفیسر براون ایک جگہ لکھتے ہیں کہ کوئی بھی مذہب دنیا میں ایسا نہیں ہوا جس کی تعلیم اتنے قلیل عرصہ میں اپنی شکلیں بدلتی گئی جتنا کہ باب و بہا کا مذہب۔ باب کی تعلیم نہایت درجہ امن سوز اور غیر معقول تھی جس کے باعث باب اور اس کے ساتھی حکومت کے قانون کی زد میں آکر قتل ہوئے اور مصائب میں مبتلا ہوئے۔ بہاء اللہ جو باب کے مریدوں میں سے تھا بھاگ کر ترکی حکومت میں پناہ گیر ہوا۔ باب کی تعلیم کی ناکامی اس کے سامنے تھی اس لئے اس نے تعلیم کو ایسے رنگ میں ڈھالنا چاہا جو بظاہر امن اور صلح کا رنگ رکھتی تھی۔ باب کی شریعت کو ظاہر ہوئے جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہ ہوئے کہ بہاء اللہ نے اس کی غیر معقولیت کو بھانپ کر منسوخ کر دیا اور خود نئی شریعت کا دعویٰ کر دیا۔ بہاء اللہ کی زندگی میں وہ شریعت دنیا کے سامنے نہ آسکی اور ایک منٹ کے لئے بھی قائم نہ ہوئی۔ اس کی وفات کے بعد اس کے بیٹے عباس آفندی نے مصلحت کی آب و ہوا کے زیر اثر اپنے پاس بعض باتیں بطور بہائی تعلیم کے پیش کرنی شروع کر دیں۔ چنانچہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ بہائیت کی تعلیم میں غیروں سے قطع تعلق نہیں اور دیگر مذاہب میں رشتہ ناطہ کرنا جائز ہے محض عباس آفندی کی اپنی اختراع ہے۔ بہاء اللہ کی تعلیم اس کے خلاف ہے۔ باب نے یہ تعلیم دی تھی کہ غیر بابی سے رشتہ کرنا حرام ہے۔ بہاء اللہ نے اس حکم کو منسوخ نہیں کیا بلکہ اپنی شریعت کی کتاب اقدس میں اسے درج کر دیا ہے

پس یہ سراسر دھوکہ ہے کہ بہائی تعلیم میں رشتہ ناطہ وغیرہ کی کوئی ممانعت نہیں۔ علاوہ ازیں موجودہ پیش کردہ صورت میں اخوت انسانی قائم کرنا عملاً غلط ہے۔ فرض کرو ایک بہائی عورت سے مسلمان شادی کرتا ہے۔ اگر مسلمان مرد نوماہ کے لئے باہر جاتا ہے تو بہائی شریعت کی رو سے بہائی عورت دوسرا خاوند کر سکتی ہے۔ مگر اسلامی شریعت کی رو سے ایسا نہیں ہو سکتا۔ ان متضاد خیالات کی بناء پر ایک فتنہ اور فساد کی صورت پیدا ہو جائے گی جبکہ فیملی میں امن اس تعلیم کی رو سے قائم نہیں ہو سکتا تو دنیا میں اخوت پیدا کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔ سب سے بڑھ کر بہاء اللہ اور ان کے جانشین عباس آفندی اور ان کے مریدوں کا عملی نمونہ اس بات پر شاہد ہے کہ یہ تعلیم محض دماغی اختراعات ہیں۔ اگر یہ تعلیم خدا کی طرف سے ہوتی اور کسی حقیقت یا سچائی پر مبنی ہوتی تو یقیناً اس کی فعلی شہادت ان کے اولین مریدوں میں نظر آتی۔ صبح ازل بہاء اللہ کا سوتیلا بھائی تھا۔ دونوں باب کی پیشگوئی من یظہرہ اللہ کے دعویدار بن بیٹھے اور باہم اس قدر کشیدگی بڑھی کہ قتل و قتال تک نوبت پہنچی۔ حتیٰ کہ بہاء اللہ کو عکہ میں اور ازل کو قبرص میں حکومت کو نظر بند کرنا پڑا۔ اسی پر بس نہیں عکہ میں بہاء اللہ کے نامی مریدوں نے چار ازلیوں کو قتل بھی کر دیا۔ بہاء اللہ کے بعد اس کے بیٹے عباس آفندی اور مرزا محمد علی میں جانشینی کی جنگ ٹھن گئی۔ عباس آفندی نے مرزا محمد علی اور دوسرے مخالف بھائیوں کا وظیفہ بند کر کے بھوکوں مارنے کی کوشش کی۔ اس پر بس نہیں بلکہ اپنے بھائی ضیا آفندی کی وفات پر اس کے جنازے میں بھی شامل نہ ہوا۔ اور مرزا محمد علی کے کئی مرید عباس کے حامیوں کے ہاتھوں قتل بھی ہوئے۔ وہ تعلیم جو خود اس کے بانی بہاء اللہ اور اس کے بھائی ازل میں رشتہ اخوت ہوتے ہوئے دشمنی پیدا کرنے سے نہ روک سکی وہ تعلیم جو اپنے سابقون ماننے والوں پر یہ اثر نہ کر سکی کہ وہ ازلیوں کو جو خود ان کے مذہب کا حصہ تھے قتل نہ کریں۔ ہاں وہ تعلیم جو عباس کو اپنے بھائیوں پر سختی اور بدسلوکی اور بے مروتی سے روک نہ سکی تو اس کے متعلق یہ کہنا کہ اس سے دنیا میں اخوت اور وحدت پیدا ہو جائے گی محض خیال خام ہے درخت ہمیشہ اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہائیت کی تعلیم اپنا کوئی محوری نقطہ نہیں رکھتی۔ جو بات اچھی نظر آئی اسے خدائی امر ظاہر کر کے پیش کر دیا۔ مثلاً بین الاقوامی زبان کی تحریک ۱۸۳۹ء سے شروع ہے اور بالآخر ۱۸۸۰ء میں ایک ایسی زبان ایجاد بھی ہو گئی تھی۔ بہاء اللہ نے جب یہ دیکھا کہ یہ مفید چیز ہے فوراً یہ کہہ کر کہ یہ خدائی امر ہے پیش کر دیا۔ اسی طرح لیگ آف نیشن کا خیال جو ان دنوں زبان زد عام تھا بہاء اللہ نے اپنی آیات میں داخل کر لیا۔ حقیقت تب جا کر کھلتی ہے کہ جب بہائی تعلیم کے دیگر احکام اور اس کی تفصیلات کو دیکھا جائے۔ بہائی شریعت کے دیگر احکام سراسر وحدت و اخوت انسانی کے منافی ہیں۔ وحدت کے لئے ضروری ہے کہ ایک مرکزی تعلیم مستقل مانی جائے جس سے تصوراتی، اقتصادی، معاشرتی اور ظاہری وحدت پیدا ہو سکے۔

اسلام نے دنیا کے سامنے ایک عالمگیر تعلیم پیش کی جس کا مقصد تمام دنیا میں وحدت پیدا کرنا تھا۔ اب اگر نئی شریعت آجائے تو تکمیل وحدت میں سخت رخنہ اندازی ہو گی۔ اور تیرہ سو سال سے جو وحدت شروع ہوئی اس کو سخت دھکا لگے گا۔ پھر نئے احکام نئے اعمال۔ نئے تصورات کے باب کھل کر فتنہ پیدا ہو جائے گا۔ پس نئی شریعت کا ماننا جیسا کہ بہائی پیش کرتے ہیں وحدت انسانی کے بنیادی طور پر منافی ہے۔ اگر ضروریات زمانہ کا حل اسلام ہی سے نکل آتا ہے تو نئے مذہب کا آغاز ایک فتنہ سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا اس لئے خدا تعالیٰ نے وحدت قائم کرنے کے لئے اسلام کی حفاظت کے لئے اور اس کے اصولوں کو اجاگر کرنے کے لئے مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اسی طرح بہائیت کی تعلیم سراسر شرک پر مبنی ہے اور اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بہائی بہاء اللہ کو معبود مسجود سمجھتے ہیں۔ اور وحدت انسانی کا بنیادی پتھر کامل توحید ہے۔ شرک کی تعلیم کے ہوتے ہوئے بہائی کیونکر وحدت انسانی کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اخوت اور وحدت حقیقی اخلاق کے بغیر عملاً ناممکن ہے اور حقیقی اخلاق بغیر قیامت پر ایمان کے پیدا ہی نہیں ہو سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ باوجود ادارہ اقوام متحدہ کے قیام کے دنیا میں وحدت، اخوت اور امن نہیں ہو سکا۔ یہ تمام کاروبار حقیقی اخلاق پر مبنی ہیں۔ ان قوموں کا آخرت پر ایمان نہیں۔ اگر ان کا ایمان ہوتا کہ ہم دل کے خیالات اور اندرونی بے ایمانیوں کے بھی ایک روز خدا کے روبرو جواب دہ ہوں گے۔ تو کبھی بھی فلسطین، انڈونیشیا اور کشمیر کے متعلق اس قسم کی بے ایمانیاں نہ ہوتیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس شکایت ہوئی کہ مسلمانوں نے سمرقند کو دھوکہ سے فتح کر لیا ہے۔ آپ نے فوراً تحقیقات کا حکم دیا اور فرمایا۔ کہ اگر شکایت صحیح ہو تو شہر خالی کر دیا جائے کس قدر شاندار اخلاق کا نمونہ ہے۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ ان کو آخرت پر ایمان تھا۔ لیکن آج یہی قومیں بظاہر اخلاق و انصاف پکار پکار کر ہر قسم کے ظلم و ستم روا رکھتی ہیں۔ بہائیت نے قیامت سے انکار کر کے حقیقی اخلاق کی نفی کر دی اور اسی طرح خود ہی اخوت اور وحدت کے دعوے کو اپنے ہاتھوں دفن کر دیا

اس وقت طبقاتی جنگ زوروں پر ہے۔ سرمایہ داری اور غریب کی کشمکش شدید صورت اختیار کر رہی ہے۔ سرمایہ داری کو تقویت پہنچانے والی اور غریب کو اور زیادہ غریب کرنے والی سب سے بڑی لعنت سود ہے۔ بہائی شریعت نے اس کا جواز کر کے انسانی اخوت اور انسانی وحدت پر کاری زخم لگایا ہے۔ عورت اور مرد کے حقوق میں بھی بہائیت نے زبردست تفریق رکھی ہے۔ ترکہ میں عورتوں کو رہائشی مکان اور کپڑوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔ شہری آبادی میں اکثر ترکہ مکان ہی ہوتا ہے۔ اس طرح عورتوں کے بیشتر حصے کو ورثہ سے محروم کر دیا۔ اسی طرح مردوں کو طلاق کا اختیار دیا ہے لیکن عورت کو بصورت ظلم وغیرہ بہائی شریعت کوئی علاج نہیں بتاتی۔ جو شریعت عورتوں اور مردوں میں مساوات پیدا نہیں کر سکی وہ بنی نوع انسان میں کیونکر مساوات پیدا کر سکتی ہے

بہاء اللہ نے تمام جغراتی اموال کو اپنا اور اپنی اولاد کا واحد حق بنایا ہے اور بجائے مستحق افراد، غرباء، مساکین کو ان سے محروم کر دیا ہے۔ کیا ایسی خود غرضانہ تعلیم اخوت انسانی کی دعویدار ہو سکتی ہے۔ نماز باجماعت، روح اجتماعیت اور مساوات کا ایک عملاً نمونہ ہے۔ اقبال نے خوب کہا ہے

> بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
> تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

مگر بہائیت نے اسے بھی منسوخ کر دیا اور ثابت کر دیا کہ یہ تعلیم مساوات اور روح اجتماعیت کی دشمن ہے۔ الغرض بہائی تعلیم اپنی تفصیل میں ایسی ہے جو سراسر اخوت اور وحدت انسانی کے منافی ہے (باقی)

اس مرتبہ میٹرک کے امتحان میں ہمارے ۶۴ طلباء شامل ہوئے ہیں

احباب کی اطلاع کے لئے یہ عرض ہے کہ اس مرتبہ میٹرک کے امتحان میں ہمارے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے ۶۴ طلباء امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کی کامیابی اور دین و دنیا میں بہتری کے لئے دعا فرمائیں۔ نائب ناظر تعلیم و تربیت

مقدمہ میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست

نیگوس نائیجیریا مغربی افریقہ میں مخالفین نے جماعت کے خلاف ایک مقدمہ عدالت میں دائر کیا تھا جس کا نتیجہ ان کے خلاف نکلا اور خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کا بول بالا کیا۔ اب مخالفین نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی ہے۔ جس کی سماعت عنقریب ہونے والی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو پہلے سے زیادہ شاندار کامیابی عطا فرمائے اور اپیل کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو۔ آمین

(وکیل التبشیر)

180

برطانیہ یہودیوں سے متصادم ہونا نہیں چاہتا
شرق اردن کی درخواست اور برطانیہ

لندن ۲۴ مارچ۔ شرق اردن کی یہ درخواست کہ برطانوی فوجوں کو شرق اردن کی سرحد کے کانی علاقہ میں پٹرول کرنا چاہیئے۔ یہاں ابھی تک زیر غور ہے۔

اگرچہ برطانوی حکومت نے اس بات کو بالکل واضح کر دیا ہے کہ وہ سختی سے شرق اردن کے ساتھ اپنے معاہدہ پر قائم رہیگا جو کہ اقوام متحدہ کے اصولوں کے بالکل مطابق ہے۔ لیکن یہ بات ظاہر ہوتی جا رہی ہے کہ یہودیوں کی موجودہ پوزیشن کی وجہ سے غور و خوض کئے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

اسی سلسلہ میں کل اخبار "لنڈن ٹائمز" کے نامہ نگار نے بیان کیا تھا۔ کہ جب تک قطعی ثبوت اس بات کے نہ مل جائیں کہ یہودی شرق اردن پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں۔ اس وقت تک یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ برطانیہ ایسی ذمہ داریاں لینے میں تامل کرے گا۔ جن کی وجہ سے ریگستانی علاقہ میں برطانوی اور یہودی فوجوں میں تصادم ہو۔

یہ بات بھی ظاہر ہے کہ یہودی بھی جان بوجھ کر حملہ کرنے کے خطرات سے پرہیز کریں گے لیکن وہ وسیع پیمانہ پر تصادم کرانے کے لئے برطانوی فوجوں اور لجنۃ العربیہ کو گھیرنے کے فائدوں سے واقف ہوں گے۔ جس سے یہودی اقوام متحدہ میں اپنے حامیوں کی مدد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکینگے۔

(استار)

بقیہ صفحہ ۵

برادرم صوفی صاحب نے سالانہ مہینہ دورہ میں گزارا "دیمیکائی" "تگبورکا" اور "روکوہر" کا دورہ کیا آپ "روکوہر" میں تقریباً دو ہفتہ بیمار رہے صحت ہونے کے بعد احمد سکول "روکوہر" میں ٹیچروں کا خاطر خواہ انتظام کیا۔ سکول کے لئے ڈیسکوں کا انتظام کیا اور استادوں کی تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی کا ایک شامی دوست کی مدد سے بندوبست کیا۔ چیف سے ملاقات کر کے اس سے روکوہر میں مسجد اور سکول کی زمین کا لیز کا بھی وعدہ کیا۔

جماعت روکوہر کی تنظیم کی۔ ان کی ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلائی۔ تبلیغ کی اہمیت پر زور دیا۔ چندہ کی فراہمی کا باقاعدہ بندوبست کیا۔ ٹیچروں کے کام کی دیکھ بھال کرتے رہے اور سکول جاتے رہے استادوں کی ایک میٹنگ کرا کے ترقی کے لئے تجاویز سوچی گئیں۔ بفضلہ تعالےٰ اس سال عیسائی ہمارے سکول کے مقابلہ میں اپنی شکست مان کر اپنا سکول بند کر کے چلے گئے۔

فری ٹاؤن میں آپ نے سکولوں کے لئے سپلائی کا انتظام کیا اور اشیاء ضروریہ خرید کیں۔ جماعت کے سیرت النبی کے جلسہ میں ایک مختصر تقریر کی۔ آپ ۳۱ جنوری کو "بو" پہنچے۔

نو مبائعین: عرصہ زیر رپورٹ میں دو کس نے احمدیت قبول کی۔ فالحمد للہ علی ذالک

کارکنان سیرالیون مشن نے عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۲۰۰۰ (دو ہزار) میل سفر طے کیا۔ جس میں سے ۴۵۰ میل بذریعہ ٹرین اور بقیہ بذریعہ لاری و پیدل طے کیا گیا۔ خطوط کی تعداد جو سپرد ڈاک کئے گئے ۱۴۲ ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ سیرالیون میں ہمیں غیر معمولی ترقی عطا کرنے اور سب مبلغین و مجاہدین کی کامیابی اور فری ٹاؤن میں مشن ہاؤس قائم ہونے کی دعا بھی فرماتے رہا کریں۔

سیالکوٹ ڈرینج سکیم پارٹ نمبر ۱
ایکسٹرا میورل سرفس ڈرینز اور سڑکوں کے فرش سکرینگ چیمبرز وغیرہ
کنٹریکٹ نمبر ۴

۱- مندرجہ بالا کام کے لئے سر بمہر ٹینڈر مطلوب ہیں جو کہ ۲ اپریل ۱۹۴۹ء کو دوپہر کے تین بجے تک ہمارے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ سیالکوٹ کے اندرونی اور گرد و نواح کے علاقہ میں مندرجہ بالا کام کی لاگت تقریباً ۶۳۰۰۰ روپیہ ہو گی۔ اور اس کے ارنیسٹ مبلغات -/۳۰۰ روپیہ ہوں گے۔

۲- ٹینڈر نوٹس ٹھیکہ کی اسکیم اور شیڈول ریٹ دفتر میں یوم تعطیل کے سوائے ہر روز صبح دس سے شام کے پانچ بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہر ٹنڈر چھپے ہوئے فارم پر آنا چاہیئے یہ فارم ایک آنے کی رسیدی ٹکٹ دے کر ایگزیکٹو انجنیئر نمبر ۱ لاہور پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر ۲ لیک روڈ لاہور کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ ان فارموں کے ساتھ مغربی پنجاب کی حکومت کے خزانہ میں -/۱۲۰۰ روپیہ کی رقم کی مصدقہ رسید شامل ہونی چاہیئے۔ یہ رسید ارنیسٹ مبلغات کے لئے ہو گی۔

۳- -/۱۳۰۰ روپیہ کی رقم کے علاوہ مبلغ -/۹۰۰ روپیہ کی مزید رقم حکومت کے خزانہ میں اسوقت جمع کرانی ہو گی۔ جبکہ مندرجہ بالا کام کا ٹنڈر منظور کیا جا دے گا۔ رقم پینل ریٹ سامان کے لئے ہو گی۔ جو کہ کنٹریکٹ کی شرائط کے مطابق واپس کی جا سکے گی۔ کوئی ٹنڈر یا تمام صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر پبلک ہیلتھ سرکل ویسٹ پنجاب بہادر بلا کسی وجہ بتانے کے منسوخ کر سکتے ہیں اور کم یا زیادہ ریٹ پر ٹنڈر منظور کرنے کا اختیار صرف ان کو حاصل ہو گا۔

۴- متذکرہ بالا رقوم گورنمنٹ کے خزانہ میں "ریوینیو ڈیپازٹ" کے نام جمع کرانی چاہیں۔ اور وہ ایگزیکٹو انجنیئر نمبر ۱ پبلک ہیلتھ ڈویژن لاہور کے حساب میں جمع ہونی چاہیں۔

محمد خلیل ایگزیکٹو انجنیئر نمبر ۱
پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر ۲ لیک روڈ
لاہور

دولت مشترکہ کانفرنس کا ایجنڈا

ہندوستان کے جمہوریہ بننے کی خواہش پر بھی غور کیا جائے گا

لنڈن ۲۳ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ اپریل کے آخر میں لنڈن میں دولت مشترکہ کی کانفرنس منعقد کرنے کے لئے راستہ ہموار ہو گیا ہے - تاریخ انعقاد اور جائے انعقاد وہی ہے جو برطانیہ کے نمائندوں کی روانگی سے قبل بنائی گئی تھی - چونکہ کانفرنس میں بہت سے اہم معاملوں پر غور کیا جائیگا اس لئے یہ بھی یقینی معلوم ہوتا ہے کہ اگر سب معاملات میں نہیں تو اکثر معاملوں میں دولت مشترکہ کے ملکوں کی نمائندگی ان کے وزراء اعظم کریں گے - اس بات کا امکان نہیں ہے کہ وہائٹ ہال اپنے نمائندوں کی واپسی سے قبل کوئی ٹھوس بات کہے گا - اس امکان پر خاص طور پر زور دیا جا رہا ہے کہ بحر ہند اور بحر الکاہل کے معاہدہ پر بھی غور خوض کیا جائے گا -

زیر بحث خاص موضوع چین میں کمیونسٹوں کی کامیابیوں کی وجہ سے جنوبی مشرقی ایشیا میں پیدا شدہ صورت حال ہے - ملایا اور برما کے ہنگاموں پر غور کیا جائے گا اور اس غور و خوض کا مقصد فوجی تعاون اور فوجی منصوبہ بندی کی کوئی ایسی سکیم وضع کرنا ہے جو دولت مشترکہ کے ہر ملک کے لئے انفرادی طور پر قابل قبول ہو - ان مسائل پر غور کرتے ہوئے یقیناً اس مخصوص صورت حال پر بھی غور کیا جائیگا - جو ہندوستان کے جمہوریہ بن جانے سے پیدا ہو گی - دولت مشترکہ کے تمام ملک اس بات کے حامی نہیں ہیں کہ دولت مشترکہ کے ڈھانچہ میں اسطرح ترمیم کی جائے کہ کوئی جمہوریہ بھی اس میں شامل ہو سکے - دولت مشترکہ کے تعلقات کے اس پہلو پر بحث و تمحیص دفاع کے موضوع کے مقابلہ میں زیادہ طویل ہو گی - کیونکہ اس سے انتہائی زبردست اہمیت کے مسائل وابستہ ہیں - (اسٹار)

عراق کے لئے تجارتی مراعات

لاہور ۲۴ مارچ - پاکستان اور عراق کے مابین تجارتی مذاکرات منعقدہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کے دوران میں پاکستانی وفد نے عراقی کھجوروں کی درآمد کے سلسلہ میں تمام امکانی سہولتیں بہم پہنچانے کا وعدہ کیا اور عراقی وفد کو بتایا کہ حکومت پاکستان نے عراقی کھجوروں کو اشیائے تعیش کے بجائے ترکاریوں اور پھلوں کے زمرہ میں شامل کیا ہے تاکہ ان پر زیادہ محصول نہ لیا جائے -

مذاکرات کے دوران میں پاکستان سے سیمنٹ کی برآمد کے سوال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور وفد کو بتایا گیا کہ پاکستان عراق کو ان نرخوں پر سیمنٹ پیش کر سکے گا جو دوسرے ملکوں کی سیمنٹ کے نرخوں کے مقابلہ میں سستے ہوں گے سگرٹوں کی تیاری کے لئے عراقی تمباکو کی درآمد کے امکانات پر بھی غور کیا گیا ؛

عراق عرب لیگ میں یقین رکھتا ہے

قاہرہ ۲۴ مارچ - عراق کے وزیر خارجہ نے اسٹار کو بتایا کہ عراق اور مصر کے تعلقات قریبی ہیں - اور حکومت عراق کی پالیسی ہمیشہ دوسری عرب حکومتوں سے تعاون کرنے کی رہی ہے - انہوں نے مزید کہا کہ عراق عرب لیگ پر سختی سے یقین رکھتا ہے - (اسٹار)

پاکستانی تجارتی کمشنر متعینہ لنکا کی تقریر

سیلون ۲۴ مارچ - پاکستان کے تجارتی کمشنر متعینہ لنکا مسٹر سلیم خان نے ۱۶ مارچ کو متارا (لنکا) میں انجمن شبان المسلمین کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ہوئے پاکستان کے دوسرے فاضل بجٹ کا ذکر کیا اور کہا کہ ہم مالی اور اقتصادی لحاظ سے مضبوط ہیں - ہماری غیر ملکی تبادلہ کی حالت مستحکم ہے اور ہماری ساکھ بہت اچھی طرح قائم ہو گئی ہے -

کشمیر فنڈ میں بحرین کا عطیہ

کراچی ۲۴ مارچ - یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ گزشتہ ہفتہ بحرین کے تاجروں نے کشمیر امدادی فنڈ کے لئے ۲۵۷۷۲ روپیہ روانہ کئے ہیں - یہ عطیہ بحرین کے ایک ممتاز تاجر مسٹر اسحٰق عبد الرحمٰن نے جمع کیا تھا - (اسٹار)

اطالیہ اور پاکستان کے درمیان تجارتی تعلقات

کراچی ۲۴ مارچ - اطالیہ کا ایک نیم سرکاری تجارتی مشن پانچ ہفتہ سے یہاں مقیم ہے - اس کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے پاکستان میں اطالوی ناظم امور نے مکمل اطمینان کا اظہار کیا -

اسٹار سے ایک انٹرویو میں آپ نے مشن کی آمد کو دونوں ملکوں کے درمیان قریبی اور مفید تعلقات کی جانب پہلے قدم سے تعبیر کیا - انہوں نے کہا کہ اطالیہ اور پاکستان کے درمیان تجارت کا مستقبل بہت روشن ہے انہوں نے کہا کہ اطالیہ اور پاکستان کی اقتصادیات کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے - مثال کے طور پر پاکستان کو مشینوں اور دوسرے آلات سوتی کپڑے استعمال میں آنے والی اشیاء کی ضرورت ہے جو اطالیہ آسانی سے فراہم کر سکتا ہے - دوسری جانب اطالیہ کو جوٹ روئی - کھالوں کی ضرورت ہے اور ان خام اشیاء کی اس ملک میں بہتات ہے - آپ نے یہ انکشاف کیا کہ اگرچہ مشن کا مقصد صرف اطالیہ اور پاکستان کے درمیان تجارت کے نئے وسائل تلاش کرنا اور ان کا جائزہ لینا تھا لیکن مشن کے بہت سے ممبروں نے پاکستانی فرموں سے کنٹریکٹ بھی کر لئے ہیں - واقعی یہ بہت امید افزا ابتدا ہے -

آخر میں آپ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ جلد ہی اطالیہ سے سرکاری تجارتی مشن پاکستان آئے گا جو موجودہ مشن کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے گا - (اسٹار)

کراچی ۲۴ مارچ - امید ہے ... ٹن مزید روسی گیہوں اپریل کے آخر میں پاکستان پہنچ جائیگا - اس میں ... ۲۳ ٹن گیہوں مغربی پاکستان اور ... ۲۳ ٹن مشرقی پاکستان کیلئے ہے

میلان کے میلہ میں پاکستان کو دعوت

کراچی ۲۴ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ میلان میں اطالیہ کے آئندہ صنعتی میلہ میں شرکت کے لئے پاکستان کو دعوت دی گئی ہے - یہ میلہ آئندہ ماہ منعقد ہو گا - یہ دنیا کی اہم ترین صنعتی نمائشوں میں سے ایک ہے اس میں بہت سے یورپی اور دیگر ممالک شریک ہوتے ہیں - بیان کیا گیا ہے کہ میلہ کو بہت صنعتی اور تجارتی اہمیت حاصل ہے - (اسٹار)

دھیرو کے

"۲۰ مارچ کو مہاجر خواتین لیگ لاہور کا ایک اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی :-

(۱) خواتین کا یہ اجلاس حکومت پنجاب کی توجہ پولیس کے اس تشدد کی طرف مبذول کراتا ہے جو اس نے عورتوں پر مورخہ ۵ مارچ کو چک نمبر ۲۳۳ موضع دھیرو کے تحصیل گوجرہ ضلع لائلپور میں روا رکھا - یہ اجلاس حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس واقعہ کی تحقیقات کرے اگر یہ واقعات صحیح ہیں تو اپنی پولیس اور قومی حکومت کے زمانہ میں اس قسم کے سانحہ کا رونما ہونا ملک و ملت کیلئے باعث ننگ ہے -

اس واقعہ کی تفصیلات ایک نامہ نگار نے لکھی ہیں جنہیں پیش کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے - لیکن جرم کو چھپانا پولیس کے ... ایک بذات خود جرم ہے اس لئے مجبوراً تفصیلات کا خلاصہ پیش کرنا پڑا ہے - موضع دھیرو کے ... سے آٹھ میل مغرب کی جانب ہے یہاں کوئی واردات ہوئی - جس کی تفتیش کے لئے پولیس ۵ مارچ کو آئی - بیان کیا جاتا ہے کہ تفتیش کے دوران میں عورتوں کو برہنہ کیا گیا - احمد جاٹ کی حویلی کو آگ لگا دی گئی اور اس کی زمین میں مویشی چھوڑ کر گیہوں کی فصل تباہ کر دی گئی - پولیس تھرا منبع ملکہ کملے، تارا، کھوانہ اور فتح پور بھی گئی - یہاں چونکہ دھیرو کے والوں کے متعلقین رہتے تھے اس لئے ان دیہات کے باشندوں کو بھی مارپیٹ کی اور سب سے بڑا ظلم یہ کیا کہ عورتوں اور مردوں کو پہلے ننگا کیا گیا - پھر انہیں ناچنے پر مجبور کیا گیا - بعض گستاخ سپاہیوں نے عورتوں کے گالوں کی توہین اپنے گستاخ ہونٹوں سے بھی کی ہے -

اگر یہ واقعات درست ہیں تو پھر خواتین مہاجر لیگ احتجاج بلند کرنے میں حق بجانب ہے - اس قسم کی سیاہ کاری کی مثال تو زمانہ قبل از آئین میں بھی نہیں ملتی - ایسے پولیس والے محکمے کی نیک نامی کے لئے باعث ننگ ہیں - انسپکٹر جنرل پولیس کو واقع کی خود تحقیق کرنی چاہیئے - "

(زمیندار ۲۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

جناب چوہدری محمد عبد اللہ صاحب واقف زندگی کی امریکہ سے مراجعت

شکاگو ۲۳ مارچ - مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ جناب چوہدری محمد عبد اللہ صاحب واقف زندگی آج انگلستان روانہ ہو گئے ہیں - کل شکاگو میں ان کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے الوداعی پارٹی دی گئی - جس میں ان کی مخلصانہ خدمات کا جو انہوں نے احمدیت کے لئے کیں شکریہ ادا کیا گیا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بارآور کرے - اور ان کے وجود کو سعد کے لئے بابرکت بنائے - آمین

ریل گاڑی میں دو حادثات کے متعلق حکومت کا اظہار افسوس

کراچی ۲۴ مارچ حکومت پاکستان کو دو وحشت انگیز حادثات پر جو ریل گاڑیوں میں یکے بعد دیگرے رونما ہوئے دلی افسوس ہوا ہے - یہ حادثات رات کے وقت رونما ہوئے - ایک حادثہ میں جو ۱۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو ہوا - مس ڈیزی کو جبکہ وہ کراچی لاہور میل پر سفر کر رہی تھیں جان سے مار دیا گیا اور دوسرے حادثہ میں ایک مسلمان خاتون جاں بحق ہو گئیں جو ۱۸ مارچ کو ایک لوکل ٹرین میں سفر کر رہی تھیں جو ڈرگ روڈ سے کراچی چھاؤنی جا رہی تھی -

دولت مشترکہ کے زراعتی بیورو سے پاکستان کی علیحدگی

لنڈن ۲۴ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے دولت مشترکہ کے زراعتی بیورو سے الگ ہو جانے کے فیصلہ کی اطلاع دیدی ہے - اس بیورو میں دولت مشترکہ کے ملکوں میں پاکستان ہی ایک ایسا ملک ہو گا جس کی نمائندگی نہیں ہو گی -

(اسٹار)